۶۰ سال پہلے

میں امکانی حد تک کوشش کرتا ہوں کہ رسالے کو بہتر سے بہتر مرتب کروں اور مفید مضامین فراہم کروں۔ مگر افسوس ہے کہ چند مخلص احباب کے سوا کوئی میری مدد کرنے والا نہیں ہے۔ ہندوستان کے اہلِ علم جو اعلیٰ معیار کے مضامین لکھ سکتے ہیں' کوئی توجہ نہیں فرماتے۔ اور دستِ سوال دراز کرنے کی مجھے عادت نہیں' ناچار خود ہی جو کچھ بن پڑتا ہے' کرتا ہوں۔

بعض احباب کا تقاضا ہے کہ "ترجمان القرآن" کو ابواب میں تقسیم کر دیا جائے' اور مستقل عنوانات کے تحت مضامین درج کیے جایا کریں۔ مجھے خود بھی ابتدا سے اس ضرورت کا احساس تھا۔ مگر مضامین کی قلت اس طریق کو اختیار کرنے میں مانع تھی۔ گو یہ مشکل اب بھی باقی ہے مگر اس کی وجہ سے رسالے کی اصلاح و ترقی میں مزید تعویق مناسب نہیں معلوم ہوتی۔ لہٰذا اس مہینے نئی ترتیب کی ابتدا کی جاتی ہے۔ اب اس رسالے کے مستقل ابواب حسبِ ذیل ہوں گے:

اشارات۔

مقالات۔

تنزیل و تاویل۔ اس باب میں تفسیری مباحث درج کیے جائیں گے۔

حاملان قرآن۔ یہ باب مفسرین کے احوال اور قرآن مجید کی خدمت کے سلسلہ میں ان کے کارناموں کے بیان پر مشتمل ہو گا۔

رسائل و مسائل۔ مراسلہ نگاروں کے شکوک و شبہات اور ان کے جوابات اس باب میں درج کیے جائیں گے۔

تقریظ و انتقاد۔ اس باب میں خاص خاص کتابوں پر مفصل تبصرے ہوں گے۔

مطبوعات۔ یہ باب مختصر تبصروں کے لیے مختص ہو گا۔

اس سلسلہ میں اگر ناظرینِ "ترجمان القرآن" کسی اور چیز کی ضرورت محسوس کرتے ہوں تو اپنے خیالات سے مجھے مطلع فرمائیں۔ اصلاح و ترقی کی ہر مناسب تجویز شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔

(اشارات' سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ' ترجمان القرآن' جلد ۴' نمبر ۵' جمادی الاولیٰ ۱۳۵۳ھ' مطابق ۱۹۳۴ء)